خدا کو کیا جواب دینگے اگر یہ لوگ ہماری اس تحریر کو غور سے دیکھینگے تو اونکو یقین ہو جائیگا کہ کس اندھیری سمت پڑے ہوئے ہین کہ نقد چھوڑ کر ادھار کے پیچھے مرزا صاحب نے اُن کو ڈال رکھا ہے ؛

اگر مرزائی یہ کہین کہ ہم نے جو تحقیق کرنا تھا کر لیا اب ہمین ضرورت مزید تحقیق کی نہین تو یہ اونکا خیال خود اُن کے دعوی کے خلاف ہے کیونکہ زبانی اور تحریری اُن کا دعوی ہے کہ اگر مرزا صاحب پہلے مرگئے تو ہم توبہ کرجائینگے ۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ابھی اُن کے خیال مین مزید تحقیق باقی ہے ۔ مگر وہ یہ نہین سوچتے کہ اس تحقیق تک پہنچنے کیلئے اونکی اپنی زندگی کی کیا ضمانت ہے ۔ کیا وہ یہ نہین جانتے کہ ؎

کسی کا کندہ نگینہ پہ نام ہوتا ہے ۔ کسی کی عمر کا لبریز جام ہوتا ہے
عجب سرا ہے یہ دنیا کہ جسمین شام و سحر ۔ کسی کا کوچ کسی کا مقام ہوتا ہے

گلدستہ اخبار

افسوس مرزا صاحب قادیانی کو آجکل الہامات کی بندش ہے کئی ہفتون سے کوئی الہام سُننے مین نہین آیا ؛

مرزا صاحب کے حرم محترم معہ بچون کے بوجہ علالت تبدیل آب ہوا کیلئے لاہور گئی ہین (افسوس مرزا صاحب کی جدائی کے علاوہ دارالامان قادیان کا چھوڑنا کیونکر گوارا ہوا ؟)

مدت ہوئی مرزا صاحب نے الہام شائع کیا تھا کہ بنگالیون کی دلجوئی کیجائیگی (کیا اچھی دلجوئی ہوئی کہ اب اُن کے سرغنون پر فوجداری مقدمات قائم ہو رہے ہین)

مرزا صاحب کے خلیفہ ارشد حکیم امت مولوی نورالدین لکھتے ہین کہ صوفیا وجودیہ ہر ذرہ کو خدا جانتے ہین (بدر ۱۱ جولائی صفحہ ۳ کالم ۲) حالانکہ وجودیہ کا یہ مذہب نہین ۔ بلکہ وہ خدا تو اُس ذات پاک کو کہتے ہین جو مولانا روم مرحوم نے کہا ہے ؎

ای برون از وہم و قال و قیل من
خاک بر فرق من و تمثیل من

(کیا کوئی وجودی اسکا مفصل جواب دیگا ؟)

مرزا صاحب نے اپنی بہشتی مقبرہ کیلئے جو اپنی امت کو حکم دیا ہے کہ اپنی اپنی جائداد میں سے کچھ حصہ کی وصیت کرو ۔ اسپر وصیتین بکثرت